(۲)

نام کتاب : مسلمانوں کا دینی اور عصری نظامِ تعلیم

مصنف : ڈاکٹر محمود احمد غازی

ضخامت:256 صفحات قیمت:175 روپے ملنے کا پتہ:☆الشریعہ اکادمی ہاشمی کالونی' کنگنی والا' گوجرانوالہ

یہ کتاب معروف دینی سکالر اور محقق ڈاکٹر محمود احمد غازی کے مختلف محاضرات پر مشتمل ہے جو انہوں نے متفرق مواقع پر دیے۔ ڈاکٹر صاحب کو اسلامی علوم پر تحقیق کی خصوصی صلاحیت سے نوازا گیا ہے۔ اس کے علاوہ گفتگو کا سلیقہ اور مؤثر پیرایہ بیان میں آپ منفرد اسلوب کے مالک ہیں۔ قرآن' حدیث' سیرت اور فقہ پر آپ کے گراں مایہ خطبات کتابی شکل میں شائع ہو کر قبولِ عام حاصل کر چکے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب بھی آپ کے ان خطبات اور تقاریر پر مشتمل ہے جن میں عصری اور دینی تعلیم پر حقیقت پسندانہ گفتگو کی گئی ہے۔ یہ آٹھ خطبات کا مجموعہ ہے۔ ان خطبات میں نہایت مؤثر انداز میں اس بات پر بحث کی گئی ہے کہ دینی مدارس میں کہاں کہاں اصلاح کی ضرورت ہے اور اس دور میں علمائے کرام کا جدید عصری علوم سے واقف ہونا کس قدر ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے ان آٹھ خطبات کو بڑی کاوش کے ساتھ سید عزیز الرحمٰن (دار العلم والتحقیق کراچی) نے مرتب کیا اور الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ نے شائع کیا ہے۔ کتاب میں دیے گئے خطبات کے عنوان درج ذیل ہیں:

(۱) دینی مدارس: مفروضے' حقائق' لائحہ عمل
(۲) قدیم وجدید تعلیم میں ہم آہنگی
(۳) مسلمانوں کی تعلیمی روایت اور عصرِ حاضر
(۴) اکیسویں صدی میں پاکستان کے تعلیمی تقاضے
(۵) مغرب کا فکری اور تہذیبی چیلنج اور علماء کی ذمہ داریاں
(۶) دینی مدارس میں تخصص اور اعلیٰ تعلیم و تحقیق
(۷) مسلکی اختلاف اور اس کی حدود
(۸) عصرِ حاضر میں علماء کی ذمہ داریاں

جہاں یہ کتاب مدرسین' علومِ اسلامیہ اور تعلیم و تعلم کے ساتھ تعلق رکھنے والے افراد کے لیے مفید ہے وہاں دار العلوموں' کالجوں اور یونیورسٹیوں کے منتظمین اور شعبۂ تعلیم سے منسلک حکومت کے اربابِ حل وعقد کے لیے اس میں راہنمائی موجود ہے کہ وطنِ عزیز میں نظامِ تعلیم کی تنظیم و تنفیذ کس انداز سے کی جائے کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں جدید عصری تقاضوں پر پورے اترنے والے علماء و فضلاء تیار ہو سکیں۔

کتاب میں کمپوزنگ کی غلطیاں موجود ہیں جن کی اصلاح ضروری ہے۔

(تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)

© rasailojaraid.com